سوال

(78)مد، وسق، درہم، دینار کا انگریزی میزان کے حساب سے کتنا کتنا وزن ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد، وسق، درہم، دینار کا انگریزی میزان کے حساب سے کتنا کتنا وزن ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مد کا مطلب پائی (یعنی تول ایک قسم کا پیمانہ) ہے ہم مدنی کے وزن کے متعلق کافی عرصہ سے سر گرداں تھے کہ وزن کے اعتبار سے اس میں کتنی گنجائش ہے ، بعد میں اللہ تعالی کے فضل سے بھائی بدیع الدین شاہ رحمہ اللہ ایک سال حرمین شریفین گئے وہاں سے مولوی عبد الحق صاحب بہاولپوری شیخ الحرم فی مکۃ المکرمتہ سے ایک مد کا پیمانہ لے کر آئے جو آپ ﷺ کے زمانہ کے مد کے پیمانے سے تقابل کر کے بنائی گئی تھی اور اس کی سند بھی انہیں مولانا موصوف سے موصول ہوئی جو سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے پھر بھائی صاحب نے اسی سے تقابل کر کے ایک اور پیمانہ بنوایا اس کے بعد بھائی صاحب سے میں نے وہ پیمانہ لے کر بعینہ اسی کے وزن کے مطابق ایک پیمانہ بنوایا اور بھائی صاحب سے اس کی سند بھی حاصل کی ۔ فالحمد للہ علی ذالک !

بہر حال مد کا وزن مختلف چیزوں کا مختلف ہوتا ہے ۔ ہم نے وزن کیا تو اس میں پانی کے 66 تولوں کی گنجائش ہوتی ہے اور گندم کا وزن کیا تو اس میں 55 تولے آتے ہیں یعنی آدھا کلو اور مزید 15 تولے اس حساب سے صاع چار مدوں کا مجموعہ ہے ایک صاع گندم کا وزن پونے تین کلو ہوگا اور یہی گندم کی مقدار ہم فطرہ میں ادا کرتے ہیں ۔

درہم کا وزن تین ماشے ہوتا ہے ۔

دینار اور مثقال ایک ہی بات ہے ار مثقال کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہوتا ہے اس حساب سے سونے کا نصاب 20 مثقال ہوا اور ایک مثقال ساڑھے سات تولے کا بنتا ہے یعنی ساڑھے سات تولہ وزن یا اس سے زیادہ سونا ہے تو زکوۃ فرض ہوگی ۔

وسق : ایک وسق 60 صاع کا ہوتا ہے ۔ اور صاع مدنی کا وزن گندم کے اعتبار سے جیساکہ اوپر ذکر کر آئے ہیں پونے تین کلو ہے تو ساٹھ صاع کا وزن 165 کلو اور منوں کے اعتبار سے 4 من پانچ کلو وزن ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ یہ وزن گندم کا ہے البتہ باجرہ ایک مد میں گندم سے زیادہ آتا ہے یعنی ہر جنس کے متعلق صحیح خبر تب ہی پڑے گی جب ہر جنس کو اس مد میں ڈال کر وزن کر کے دیکھا جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ